السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیلۃ القدر کے متعلق وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس کرہ ارض کو اللہ تعالی نے اس طرح بنایا ہے کہ ہر علاقے خاص طور پر دور دراز کے علاقے ان کا وقت الگ الگ کیا ہے کہیں دن ہے تو کہیں ابھی رات ہے، کہیں پر رات ختم ہونے والی ہوتی ہے تو کہیں ابھی رات شروع ہو رہی ہوتی ہے، بہر حال اسی اوقات کے اختلاف کی وجہ سے اسلامی عبادات وغیرہا کے اوقات ہر ملک میں الگ الگ ہیں، مثلاً ہمارے ملک میں ہم عشاء پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں، تو انگلینڈ میں ابھی عصر کا وقت ہوتا ہے کیونکہ وہاں پر سورج ہمارے ملک سے پانچ چھ گھنٹے بعد طلوع غروب ہوتا ہے لہذا پوری دنیا کے ملکوں میں ان عبادات کا ایک وقت مقرر کرنا درست نہیں ہے بلکہ ہر ملک عبادت کے اوقات وہاں کے حساب سے مقرر کیے جاتے ہیں، آپ کو معلوم ہوگا کہ عیدالاضحی سال میں صرف ایک مرتبہ ہوتی ہے لیکن سعودی عرب میں ہم سے ایک دو دن پہلے ہوتی ہے کیا اس کا یہ مطلب ہوگا کہ ہم عیدالاضحی کے اجر و ثواب سے محروم رہ جائیں گے؟ ہرگز نہیں، اسی طرح خود رمضان المبارک بھی حجاز سے ایک دو دن بعد ہمارے پاس آتا ہے، تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ابتدائی ایک دو روزے ہم سے رہ گئے ہیں یا وہ ہمارے پاس بالکل آتے ہی نہیں ہیں؟ ہرگز اس طرح نہیں ہے۔ اسلام جو کہ عالمگیر مذہب ہے۔ ساری دنیا کے لیے ہے۔ اس لیے رمضان المبارک کی باقی عبادات ہمارے ہاں ہمارے وقت کے مطابق عمل میں لائی جائیں گی۔ صحیح حدیث میں ہے چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو، لہذا ہمارے ہاں رمضان شروع تب ہوگا جب چاند نظر آئے گا، دوسرے ممالک میں چاہے پہلے نظر آئے یا بعد میں وہ ان ملکوں کے وقت کا مدار ہے، جہاں بھی چاند نظر آئے گا وہاں رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو جائے گا، لہذا ہر قدر کی رات بھی ہر ایک ملک کے لیے اس حساب سے آئے گی، جہاں ہم سے ایک دو دن پہلے نظر آیا ہے وہاں ہر قدر رات ہم سے ایک دو دن پہلے نظر آئے گی اور جہاں چاند بعد میں نظر آئے گا وہاں قدر کی رات بھی اتنی ہی بعد ہوگی۔ یہ رات قدر کی سال میں ایک ہی رات کے برخلاف ہرگز نہیں ہے، یعنی قدر کی رات سال میں برابر ایک ہی ہوتی ہے لیکن ہر ملک میں اپنے اپنے وقت کے مطابق ہوگی، اگر سعودی عرب کے لیے شب قدر ایک ہے تو ہمارے لیے بھی ایک ہی ہے، اسی طرح پوری دنیا کے لیے سال میں، ایک ہی رات ہے۔ اور ہر سال میں ایک ہی رہے گی۔ لیکن سورج کے طلوع و غروب کے اوقات مختلف ملکوں میں مختلف ہونے کی بنا پر اس کا (شب قدر) کا وقت بھی مختلف ہے، اس طرح ہم تو کیا ساری دنیا کے لوگ لیلۃ القدر کی خیر و برکت سے محروم نہیں رہیں گے۔ یہ اللہ رب العزت کا فیصلہ ہے۔ آپ سوچیں صرف لیلۃ القدر نہیں باقی عبادات کے اوقات بھی مختلف ملکوں میں مختلف وقت میں ہوتے ہیں۔ مثلاً عیدالفطر، یوم ۹ ذوالحجہ، عیدالاضحی خود رمضان المبارک سال کے ۱۲ مہینے بھی ہر جگہ پر ایک ہی دن یا ایک ہی وقت پر نہیں ہوتے۔ مثلاً: سعودیہ میں شروع سال کا ابتدائی مہینہ (محرم) شروع ہو جاتا ہے لیکن ہمارے یہاں ابھی ذوالحجہ ہی چل رہا ہوتا ہے کیا یہ واضح حقیقت نہیں ہے؟ اللہ چونکہ رب العالمین ہے اس نے ہر ملک کے آدمیوں کو اپنی مہربانیوں اور فیضانہ عنایات سے ہرگز محروم نہیں رکھا ہے بلکہ ہر ملک کے باشندے کو اس کو حاصل کرنے کا موقعہ فراہم کیا ہے جو کہ اس کے اپنے اوقات کے ساتھ منحصر ہے۔ اس مہربانی اور خیر و برکت کو حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالی کی طرف سے صدائے عام ہے اگر کوئی اپنی ہی نالائقی کی وجہ سے ان برکات سے محروم ہو جاتا ہے تو وہ اپنے گریبان میں خود جھانکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 380

محدث فتویٰ